

والوں کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں اور جنم کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رمضان میں اپنے معمولاتِ دنیا کم کر کے زیادہ وقت اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے وقف کر دیتے۔ یہی حال امت کے صالح افراد کا ہے۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ ماضی قریب کے عظیم بزرگ تھے۔ انھوں نے اپنی ساری زندگی دین کی تعلیم و تبلیغ کے لیے وقف کیے رکھی۔ حضرت شیخ رحمۃ اللہ نے اپنے اکابر کے معمولاتِ رمضان اور حرمین شریفین میں گزرے ہوئے رمضان کا تذکرہ، سہاران پور میں اعتكاف کا منفصل تذکرہ فرمایا ہے۔ نیز مولانا نور الحسن راشد کاندھلویؒ، مولانا عبدالعزیز ندوی، مولانا محمد یوسف لدھیانوؒ اور صوفی محمد اقبالؒ کے رشحات قلم بھی اس کتاب میں شامل ہیں۔ (تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری)

● ضرورتِ حدیث مؤلف: حضرت مولانا قاضی محمد زاہد حسینی رحمۃ اللہ

ضخامت: ۱۳۳ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ زاہدیہ، مکی مسجد، محلہ میں مسجد، اٹک شہر

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ جس کی حفاظت اللہ نے اپنے ذمے می ہے۔ ایک طبقہ ایسا ہے جس کا انعروہ صرف قرآن ہے۔ وہ حدیث رسول کی ضرورت ہی محسوس نہیں کرتے بلکہ طرح طرح سے حدیث پر طعن کرتے نظر آتے ہیں۔ طعن کرنے سے منقصوں اکابرِ حدیث کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ حالانکہ قرآن کی سمجھ حاصل کرنے کے لیے حدیث کا ہونا ضروری ہے۔ علماء کرام نے ہر دور میں جیسے قرآن کی خدمت کی ہے۔ ایسے ہی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بھی کی ہے۔ ماضی قریب میں زہد و تقویٰ کے پیکرا ایک بزرگ حضرت مولانا قاضی محمد زاہد حسینی رحمۃ اللہ ہیں۔ جو کوئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان کی ہر کتاب لاائق مطالعہ ہے۔ ان کی ایک کتاب "ضرورتِ حدیث" طبع دوم ہمارے سامنے ہے۔ حدیث سے متعلقہ کئی مباحث مثلاً ضرورتِ حدیث، حدیث کی لفظی و معنوی تعریف، کتابتِ حدیث، قربان اول میں اشاعتِ حدیث، زمانہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں تدوین حدیث اور صحابہ میں سرکاری طور پر اشاعتِ حدیث۔ تحفظ و بقاء حدیث کے لیے علمی مداری کے علاوہ کئی معلوماتی عنوانات نیز آخر میں منکرین حدیث کے اہم سوالات کے جوابات سے مرصح ہے۔ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالعہ کا شوق رکھنے والے عام پڑھے لکھے حضرات کے لیے انتہائی مفید ہے۔ (تبصرہ: مولانا محمد مغیرہ)

● المصنفات فی الحدیث تصنیف: حضرت مولانا محمد زمان کلاچوی

ضخامت: ۲۹۵ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، برائچ پوسٹ آفس خالق آباد، نو شہرہ ہر آدمی کو اپنے اپنے ذوق کے مطابق فکر ہے۔ کوئی کھٹکی باڑی کے فکر میں ہے۔ کوئی تجارت کے معاملات کو سلب چھارہ ہے۔ مگر ایک ذوق یہ کھٹکی ہے کہ حدیث کی خدمت کی جائے گو کہ ظاہراً کوئی نفع بخش تجارت نہیں ہے۔ مگر اس تجارت سے قبر کا سکون محشر میں کامیابی کی حیثیت ہے کہ خادم کا آقا پر ایک حق ہے۔ یقیناً حدیث رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خدمت کرنے والا شخص حضور علیہ السلام کی شفاعت کا مستحق قرار پائے گا۔ "المصنفات فی الحدیث" اصل میں مولانا محمد زمان کلاچوی کے لکھے ہوئے ایک عربی مقالے کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں ایک ہزار سال کی کتب حدیث کا تعارف ہے۔ کتاب حدیث کی خصوصیات، مصنف کا تذکرہ، کتاب حدیث کی تالیف کی شرائط، کتاب کی شروع و خواشی کے علاوہ کئی باتیں کسی کتاب حدیث سے متعلق اس میں آپ کوں جائیں گی۔ (تبصرہ: مولانا محمد مغیرہ)